۷۸۶/۱۱۰

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

یا علی علیہ السلام مدد

معجزہ مبارکہ

حضرت سیدہ ام کلثوم سلام اللہ علیہا بنت علی علیہ السلام

مرتبہ

شفقت حسین قاسمی

تقسیم خاص

محترمہ مسز شمسہ منظر صاحبہ

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلیٰ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

یا علی علیہ السلام مدد

برائے ایصال ثواب

قارئین کرام سے درخواست ھے کہ ھمارے مرحومین خصوصاً ھماری پیاری بیٹی مریم منظر، اپنے مرحومین اور جملہ مرحوم مومنین اور مومینات کے ایصال ثواب وبلند درجات کیلئے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ مع تین مرتبہ سورۃ توحید اول و آخر درود پاک تلاوت فرمائیں۔

دعا گو: مسز شمسہ منظر صاحبہ

معزز و مکرم قارئین کرام

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

السلام علیکم!

یا علیؑ مدد

معجزہ مبارکہ حضرت بی بی ام کلثوم سلام اللہ علیہا بنتِ مولا علی علیہ السلام شفقت حسین قاسمی صاحب نے مرتب کیا ہے۔ یہ معجزہ مبارکہ ایک فوٹو کاپی کی شکل میں ہمارے پاس پہنچا۔ بہت کوششوں کے بعد بھی اس کی اصل کہیں سے نہ ملنے پر ہم نے اس معجزہ مبارکہ حضرت بی بی ام کلثوم سلام اللہ علیہا کو ازسرئے نو کمپوز کیا ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ مومنین اور مومنات کو پہنچایا جاسکے۔

آخر میں دعا ہے کہ رب العلمین امام عصرعج کے ظہور میں تعجیل فرمائے اور ہمیں ان کے ظہور کے لیے کوششیں کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔ ہماری اس کاوش کو معصومہ بی بیؑ کی بارگاہ میں قبولیت کا درجہ حاصل ہوسکے۔(آمین)

جن مومنین اور مومنات کو اس معجزہ مبارکہ کی ضرورت ہو وہ نیچے دیے گئے نمبر اور ایڈریس پر SMS یا E-mail کر سکتے ہیں۔

طالب دعا در معصومہ

مسز شمسہ منظر

Cell#0306-4480590

Email:moajizahemobarakah@yahoo.com

Facebook:facebook.com/MoajizaheMobarakah

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

زیارت پاک حضرت ام کلثوم سلام اللہ علیہا

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ نَبِیِّ اللّٰہِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ مُحَمَّدِ

نِ الْمُصْطَفٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ وَلِیِّ اللّٰہِ

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ عَلِیّ نِ الْمُرْتَضٰی

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ سَیِّدِ الْاَوْصِیَاءِ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ سَیِّدَۃِ نِسَاءِ الْعَالَمِیْنَ

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا اُخْتَ الْحَسَنِ وَ الْحُسَیْنِ سَیِّدَیْ شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ اَجْمَعِیْنَ

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ اَیَّتُھَا السَّیِّدَۃِ الزَّکِیَّۃُ

اَلسَّلامُ عَلَیْکِ یَا اُمِّ کَلْثُوْمُ سَلامُ اللّٰہِ عَلَیْھَا

اَلسَّلامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ بَیْتِ النَّبُوَّۃِ وَ مُخْتَلَفَ الْمَلاَئِکَۃِ وَ مَھْبَطَ الْوَحْیِ وَ التَّنْزِلِ

جَمِیْعاً وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ ۰

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

دعائے ادائے قرض

یہ دعا جناب امیر المومنین علیہ السلام نے ایک صحابی کو لکھ کر بھیجی تھی۔ ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھیں اور پڑھنے سے پہلے کسی سے بات نہ کریں۔ یہ دعا آزمودہ ہے بشرطیہ کفار و مشرکین کے ہاتھ کا نہ کھائیں پئیں۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَرْحَمَنِیْ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَرْضَ عَنِّیْ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسئَلُکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔

ترجمہ:

یا اللہ اے وہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا/کرتی ہوں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ کے طفیل مجھ پر رحم فرما۔

یا اللہ اے وہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا/کرتی ہوں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ کے طفیل مجھ سے راضی ہو جا۔

یا اللہ اے وہ کے جس کے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے استدعا کرتا/کرتی ہوں کہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ کے طفیل میرے گناہوں کو معاف فرما۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

صلواتِ کاملہ

یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

وَّ عَجِّلْ فَرَجَ اٰلِ مُحَمَّدٍ ۰

نوٹ: بعض عاملین کا تجربہ ھے کہ جو شخص روزانہ اس صلوات کو ۳۱۳ مرتبہ پڑھے گا اسے انشاءاللہ امامِ زمانہ عج کی زیارت ہو گی۔ یہ صلوات حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جناب یوسف علیہ السلام کو زندان میں تعلیم دی اور حضرت یوسف علیہ السلام اس کا وِرد کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

دعائے معرفت

رجوع الی الامالزمان عجل اللہ فرجہ کے لیے یہ دعا ہر روز بعد نماز فجر پڑھنی چاہیے۔انشاء اللہ العزیز تصفیۂ قلب حاصل ہو گا۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

اَللّٰھُمَّ عَرِّفنِی نَفسَکَ فَاِنَّکَ اِن لَّم تُعَرِّفنِی نَفسَکَ لَم اَعرِف رَسُولَکَ

اَللّٰھُمَّ عَرِّفنِی رَسُولَکَ فَاِنَّکَ اِن لَّم تُعَرِّفنِی رَسُولَکَ لَم اَعرِف حُجَّتَکَ

اَللّٰھُمَّ عَرِّفنِی حُجَّتَکَ فَاِنَّکَ اِن لَّم تُعَرِّفنِی حُجَّتَکَ ضَلَلتُ عَن دِینِی۔

ترجمہ: یا اللہ! تو مجھے اپنی ذات کی معرفت مرحمت فرما پس اگر تو نے مجھے اپنی ذات کی معرفت سے شناسا نہ کیا تو میں یقیناً تیرے رسولؐ کو نہ پہچان سکوں گا۔یا اللہ! تو مجھے اپنے رسولؐ (محمد مصطفیٰؐ) کی معرفت نصیب فرما پس اگر میں تیرے رسولؐ کی معرفت سے محروم رہا تو مجھے تیری حجّت علیہ السلام کی معرفت حاصل نہ ہو گی۔یا اللہ! تو مجھے اپنی حجّت (امام آخر الزمان عجل اللہ فرجہ) کی معرفت عطاء فرما کیونکہ اگر تو نے اپنی حجّت علیہ السلام کی معرفت عطاء نہ کی تو میں یقیناً اپنے دین سے گمراہ ہو جائوں گا۔

حرف اول

معزز ومکرم قارئین کرام

السلام علیکم!   تحفہ یا علیؑ مدد

معجزہ مبارکہ حضرت بی بی ام کلثوم سلام اللہ علیہا بنتِ مولا علی علیہ السلام جو کہ دمشق شام سے مجھ حقیر تک پہنچا، اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے۔ یہ معجزہ مبارکہ جو کہ انتہائی آزمودہ ہے اور جسے پڑھ کر ہمیں یہ احساس اور پشیمانی ہوتی ہے کہ ہم نے واقعی اس مخدومہ بی بیؑ کو بھلا دیا ہے۔ چنانچہ کوشش کی جارہی ہے کہ اس معجزہ مبارکہ کو زیادہ سے زیادہ قارئین کرام تک پہنچایا جائے تاکہ مجز نما بی بیؑ کی عظمت اور اہمیت سے آگاہی ممکن ہو سکے۔ صاحب ثروت سے بھی استدعا ہے کہ وہ اس معجزہ مبارکہ کو زیادہ سے زیادہ شائع کر کے قارئین تک پہنچائیں۔

آخر میں دعا ہے کہ جن احباب نے اس معجزہ کی تشہیر میں معاونت کی مخدومہ کونین حضرت ام کلثوم سلام اللہ علیہا ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور ہماری اس کاوش کو معصومہ بی بیؑ کی بارگاہ میں قبولیت کا درجہ حاصل ہو سکے۔ (آمین)

طالب دعا در معصومہ

شفقت حسین قاسمی

کلید برادر

مسجد فضہ وقصر شریکتہ الحسین نیو صادق کالونی بہاول پور

حضرت بی بی ام کلثوم سلام اللہ علیہا بنتِ مولا علی علیہ السلام کا معجزہ

ظفر عباس ندوی نام کے ایک ڈاکٹر کراچی میں رہتے تھے جن کی وفات ہو چکی ہے۔ جب وہ حیات تھے ان کی بیوی سخت بیمار ہو گئیں، بہت علاج کروایا لیکن شفاء حاصل نہ ہوئی۔ جب کسی طریقے سے شفاء نہ ملی، بخار ویسے بھی رہنے لگا اور علاج کرتے کرتے عاجز آ گئے تو سوچنے لگے کہ میری چھ بیٹیاں ہیں، اگر زوجہ دنیا سے رخصت ہو جائینگی تو میں تنہا یہ بوجھ کیسے اٹھاؤنگا؟ ایک رات زیادہ فکر مند ہوئے تو سجدے میں سر رکھ کر دیر تک روتے رہے اور بارگاہ رب العزت میں دعا کرتے رہے کہ اے بارالٰہی میری زوجہ کو شفاء عطا فرما۔ ایک مرتبہ محسوس کیا کہ چادر میں لپٹی ایک شہزادی میرے سامنے سے گزریں ہیں اور ایک آواز سنائی دی کہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی نذر دیں۔ یہ بھی کہا گیا کہ نذر دو پیالے چائے پر دیں۔

میں نے جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی منت اٹھائی کہ بارگاہ الٰہی میں دعا ہے کہ یا ارحم الراحمین شہزادی جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کے صدقے میں میری زوجہ کو شفاء عطاء فرما۔ میں انشاءاللہ شہزادیؑ کا معجزہ پڑھوں گا اور یہی سمجھوں گا کہ آپ حضرتؑ کے اعجاز سے شفاء حاصل ہوئی۔ دو پیالے چائے پر نذر دے کر جیسے ہی میں نے یہ نیت مانی قسم اللہ کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ دعا اثر کرنے لگی اور فائدہ مند ثابت ہونے لگی اور مریضہ کا بخار اتر گیا۔ کوئی یہ نہ سمجھے کہ نذر کے لیے چائے کیوں بتائی گئی ہے؟ باحیثیت لوگ تو قیمتی چیز تبرکات میں پیش کرتے ہیں لیکن

بے حیثیت لوگوں کے لیے آسانی ہو اس لیے یہ نذر بتائی گئی ہے۔ آج پاکستان میں بیشمار لوگ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی منت ادا کرتے ہیں اور چائے کی نذر ہی کی جاتی ہے۔ ان کی منت ادا کرنا اس بات کی دلیل ہے کہ منتیں پوری ہوتی ہیں۔

سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعَالَمِیْنَ حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا جن کی مادر گرامی ہیں اُس شہزادیؑ کے واسطے سے تمام دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ آج ہم جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی بارگاہ میں سر جھکائے بیٹھے ہیں، ہمیں چاہیے کہ دو رکعت نماز حاجات پڑھ کر ان کی منت مانیں، ان کی مجلس مانیں اور پھر دیکھ لیں کہ رب العلمین کس طرح مشکل کو آسان کر دیتا ہے، خصوصاً میں نے اولاد کے لیے عرض کیا ہے جو یقین کے ساتھ ادا کریگا تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کا دامن اولاد سے بھر دے گا۔ (صلواۃ)

یہ وہ شہزادیؑ ہیں جس کی جانب سے شبِ عاشور جناب عباسؑ علمدار حسینؑ نے اپنے آپ کو قربانی کے واسطے پیش کیا۔ شہزادیؑ پرسہ لیجیے باب الحوائجؑ کا، ام البنین کے لال کا، اس جوان کا جس کو حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا اپنا بیٹا کہتی تھیں اور اس مجلس میں تشریف فرما ہیں ام البنین کے ساتھ پرسہ لینے کے لیے۔

جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا جن کا ذکر اس مجلس میں خصوصاً کیا جا رہا ہے، وہ مظلوم شہزادیؑ ہیں جس نے لٹے ہوئے قافلے کے ساتھ شہادت حسینؑ کے تمام مصیبتیں اور مشقتیں اٹھائیں ہیں۔ یہ وہ شہزادیؑ ہیں جس نے اپنا سر کھلا رکھ کر ڈوبتی ہوئی کشتی اسلام کو بچایا۔ یہ وہ شہزادیؑ ہیں جس نے اپنے خطبے سے زرائے کفر کو ہمیشہ کے لیے الٹا دیا اور امام حسینؑ کے کام کو پورا کر کے بتایا۔ یہ وہ بی بیؑ ہیں جس نے مر

جھائے اسلام کے شجر کو سینچ کر بتایا، یہ وہ بی بیؑ ہیں جس نے اپنی زندگی کے چراغ کو گل کر کے چراغ اسلام کو روشن کیا۔سلام ہو بی بی جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا پر۔

یہ وہ بی بیؑ ہیں جس کے خطبے نے کوفے کے بازار اور شام کے دربار میں اسلام کی حفاظت کی۔ یہ وہ بی بیؑ ہیں جس کے سر پہ نہ سسرال رہا نہ سہاگ کا سایہ، نہ گود میں اولاد تھی، اور سب سے بڑھ کر یہ کہ کبھی اولاد کے لیے دعا بھی نہیں کی۔ ہمارے ماں باپ قربان ہوں اس شہزادیؑ پہ جو اپنے مقدر پر ثابت قدم رہیں اس تسلی بخش احساس کے ساتھ کہ اگر لخت جگر نہیں تو کیا ہوا؟ بھائی حسنؑ حسینؑ تو ہیں۔بہن کے لاڈلے عونؑ و محمدؑ تو ہے۔آل رسولؐ کے ہوتے انہوں نے کسی بات کی پرواہ نہیں کی، غم نہیں کیا بلکہ ان کے دل میں ایمان کا چراغ ہمیشہ روشن رہا۔

اس باحوصلہ خاتونؑ کا حوصلہ اس شب پست ہوا جسے شب عاشورہ کہتے ہیں۔ جب امام حسینؑ شب عاشور خیموں کے بیچ سے گزر رہے تھے تو دیکھا کہ سبھی عزیز وانصار رات کی تاریکی میں اپنے آپ کو امامؑ پر فدا کرنے پر تیار ہو چکے تھے، جناب زینب سلام اللہ علیہا اپنے دونوں لالؑ کو آراستہ کر رہی تھیں اور درجہ شہادت پر فائز ہونے کی نصیحت کر رہی تھیں، کہہ رہی تھیں کہ کل تمھاری قربانی کا دن ہے کہیں ایسا نہ ہو کہ دوسری بیبیوں کے سامنے تمھاری ماں کو شرمندہ ہونا پڑے۔

بھائی حسنؑ کے خیمے سے مادر قاسمؑ اپنے بیٹے کو امام حسنؑ کی وصیت سنا رہی تھیں کہ بیٹا اپنی جان کو اپنے چچا سے عزیز نہیں کرنا۔ یہ وہ وقت تھا جب جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کے خیمے سے رونے کی آواز آرہی تھی اور فریاد کر رہی تھیں کہ کل سب مائیں

اپنے بیٹوں کو بھائی حسینؑ پر قربان کرینگی لیکن میں لا اولادہوں میں روزحشر اپنی ماں حضرت فاطمۃ الزھراء سلام اللہ علیہا کے سامنے شرمندہ رہونگی کہ میں اپنی طرف سے کوئی قربانی نہیں دے سکی۔ ام لبنین کے لال اور حسینؑ کے لشکر کے علم بردار حضرت عباسؑ نے جب بہن کی بے چینی دیکھی تو دوڑے ہوئے آئے اور اپنے آپ کو قربانی کے لیے پیش کیا اور کہا کہ بہن جب تک عباس زندہ ہے آپ پر کوئی آنچ نہیں آئیگی اور جب نانا رسولؐ کے سامنے سب بیبیاں اپنی قربانیوں کا ذکر کرینگی تو آپ بھی اپنے اس بھائی عباس کو پیش کر دینا۔ سلام ہو حضرت عباس علمدارؑ پر۔

خیمے کے باہر کھڑے امام حسینؑ کی آنکھوں سے بھائی اور بہن کی محبت کو دیکھ کر آنسو جاری ہو گئے۔ امامؑ جیسے جیسے آگے بڑھنے لگے ہر خیمے سے ہر ماں کی اپنے بیٹے کو قربان کرنے کی نصیحت کی آواز سنائی دینے لگی۔ یہاں تک کو ام لیلیٰ کے خیمے سے آواز آرہی تھی کہ ہے ہے میرا اکڑیل جوان اٹھارہ سالہ جوان بیٹا کل خاک وخوں میں ڈوب جائیگا اور ام رباب کے خیمے سے آواز آرہی تھی کہ بیٹا علی اصغر کل امتحان کا دن ہے باپ کے ہاتھوں پہ تیر کھا کر لرز نہ جانا۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

یا علی علیہ السلام مدد

معجزہ مبارکہ

جناب حضرت سیدہ ام کلثوم بنت علیؑ سلام اللہ علیہا

آج کی مجلس میں مجھے تھوڑا ام کلثوم سلام اللہ علیہا کا تذکرہ کرنا ہے۔ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی یاد کو روشن کرنا ہے۔ جس طرح سے ہم ہماری بڑی شہزادی جناب زینب سلام اللہ علیہا کو یاد کرتے ہیں۔ اسی طرح ہماری چھوٹی شہزادی جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کو بھی یاد کرینگے۔ یہ ایک ایسی ہستی ہیں جن کا گھر ہے امیر المومینینؑ کا، اس گھر میں ایک باغ کھلا ہوا نظر آئیگا، اس باغ میں بڑی بہار ہے اور اس میں بہت سے پھول کھلے ہوئے ہیں، یہ چار پھول کچھ الگ نظر آئینگے۔ یہ چار پھول کون ہیں؟ ذرا آپ بھی دل میں سوچ لینگے تو آپ کو بھی پتہ چلے گا کہ ایک سیاہ رنگ کا پھول ہے، ایک سفید رنگ کا، ایک سبز رنگ کا اور ایک سرخ رنگ کا ہے۔

سبز رنگ کا پھول حضرت امام حسنؑ مجتبیٰ کی یاد دلا رہا ہے اور سمجھا رہا ہے کہ یہ صلح کا رنگ ہے۔ سرخ رنگ کا پھول حضرت امام حسین شہیدؑ کی یاد دلا رہا ہے، جو جب کوئی عمل سے نہ مانے تو انہیں خطرے کا نشان بن جاتے ہوئے اپنا حق اسلام پر ثابت کر کے دکھاتے ہیں ۔ تیسرے پھول کا رنگ سیاہ ہے یہ جناب زینب سلام اللہ علیہا کی یاد دلا رہا ہے۔ جناب زینب سلام اللہ علیہا کی پیدائش سے ساری زندگی دیکھ لیجیے، غم و آلام کی تاریکیوں میں ڈوبا ہوا نام ہے، غم پہ غم نالا اور روشن ہے۔

اب یہ سفید رنگ کا پھول دیکھ لیجیے، یہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کا پتہ دے رہا ہے۔ اب آپ کہیں گے کہ یہ سفید رنگ کا پھول کیوں ہے؟؟؟ اس لیے دنیا والوں نے اسے بھلا دیا ہے، کیوں کہ ان کا خون سفید ہو گیا ہے، کوئی ان کو یاد نہیں کرتا، کوئی ان کا نوحہ نہیں پڑھتا، کوئی ان کا دن نہیں مناتا، کوئی ان کا تابوت نہیں اٹھاتا، شائد دنیا والے انہیں اس لیے یاد نہیں کرتے کہ ان کی کوئی اولاد نہیں، یہ سفید رنگ دنیا والوں سے پوچھ رہا ہے کیوں مجھے تم نے بھلا دیا؟؟؟ کیوں کیا میں حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کی بیٹی نہیں؟؟؟ کیوں تم نے میری یاد کو فراموش کر دیا؟؟؟ یہ بی بیؑ کون ہیں؟؟؟ یہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ہیں۔

یہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ہیں۔ یہ جنابؑ رسولؐ کی بیٹی ہیں، یہ جنابؑ حضرت علی مرتضیٰؑ کی لخت جگر ہیں، یہ جنابؑ ملکہ حضرت خدیجہ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کی بیٹی ہیں، یہ جنابؑ حضرت ابو طالبؑ کی پوتی ہیں، یہ جنابؑ حضرت جعفرؑ طیار کی بہو ہیں، یہ جنابؑ حضرت محمدؑ ابن جعفرؑ کی زوجہ ہیں، امام حسنؑ کی بہن ہیں، امام حسینؑ کی

بہن ہیں، عونؑ و محمدؑ کی خالہ ہیں۔ اسی بی بیؑ کے بارے میں مجھے کچھ عرض کرنا ہے۔ یہ وہ شہزادی ہیں جو حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کی دو بیٹیوں میں سے ایک ہیں۔ ایک کا نام جناب زینب سلام اللہ علیہا ہے۔ دوسری کا نام جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ہے۔ اگر جناب زینب سلام اللہ علیہا تصویر حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا تھیں ،تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا تصویر جناب زینب سلام اللہ علیہا تھیں۔ اگر جناب زینب سلام اللہ علیہا ثانی حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا تھیں، تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ثانی جناب زینب سلام اللہ علیہا تھیں۔

اگر جناب زینب سلام اللہ علیہا شریکت الحسینؑ تھیں، تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا شریکت الزینب سلام اللہ علیہا تھیں۔ اس طرح کہوں کہ جناب زینب سلام اللہ علیہا ان کا جسم تھیں تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہاؑ ان کی روح تھیں، جناب زینب سلام اللہ علیہا پھول تھیں، جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ان کی خوشبو تھیں، جناب زینب سلام اللہ علیہا چراغ تھیں، جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ان کی روشنی تھیں، جناب زینب سلام اللہ علیہا آنکھ تھیں، جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ان کی بینائی تھیں۔ دونوں کا مقصد ایک تھا۔ دونوں بہنوں نے ایک دوسرے کا ساتھ نہیں چھوڑا۔

تاریخ کربلا بتلا رہی ہے کہ شام غریباں ہے جناب زینب سلام اللہ علیہا بچوں کو تلاش کر رہی ہیں اور جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا خیموں کا پہرہ دے رہی ہیں۔ شام کے سفر میں بچے اونٹ سے گرتے جاتے ہیں، اونٹ کے قدموں تلے کچلے جا رہے ہیں، شہید ہو رہے ہیں، ایک بہن قبر کھود رہی ہیں تو دوسری لاش اٹھا کے قبر

میں لٹا رہی ہیں۔ جناب زینب سلام اللہ علیہا خطبہ دے کر تھک جاتی ہیں تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا خطبہ دے رہی ہیں۔ دونوں کے لہجہ میں ہم 'لہجہ علیؑ' کو دیکھتے ہیں۔ جناب زینب سلام اللہ علیہا کی پشت پر کوڑے پڑتے ہیں تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا اپنی پشت آگے کر دیتی ہیں اور کہتی ہیں کہ آئے شیخ (ملعون) میری بہن کے حصے کا کوڑا میری پشت پر مار دے۔ جناب سکینہؑ فرماتی ہیں کہ میں نے دیکھا میری پھوپھی کلثومؑ کی پشت کوڑوں کی مار سے سیاہ ہو گئی تھیں۔

جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا بہن کے ساتھ ساتھ چل رہی ہیں، ہر خدمت میں ساتھ ہیں۔ ہر کام میں ساتھ ساتھ ہیں، تو پھر بتایئے کہ یہ کیا ستم رسیدہ زمانہ ہے کہ ایک بہن کو گاہے بگاہے یاد کرے اور دوسری کو بھلا دے۔ ہم میں سے کیا کوئی ایسی ماں ہوگی جو اپنی دو بیٹیوں میں سے ایک کو پیار کرے اور دوسری کو نظر انداز کرے؟ آپ بتایئے کہ کیا یہ ہم کو اچھا لگے گا؟ آپ ضرور اس سے پوچھیں گے کہ کیا یہ دوسری بیٹی تمھاری نہیں؟؟؟ کیا تم نے اسے پیدا نہیں کیا؟؟؟ جواب ملے گا کہ یہ دونوں میری آنکھوں کا نور ہیں۔ میرے جگر کا ٹکڑا ہیں۔ میرا دل و جاں ہیں۔

جناب حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا روزِ حشر دامن پکڑ کر پوچھیں گی کہ اے مجھ سے محبت کرنے والو! میری ایک شہزادی سے پیار کرتے ہو اور ایک سے نہیں ایسا کیوں؟؟؟ یہ ناانصافی کیوں؟؟؟ قسم رب العلمین کی ہمارے پاس جواب دینے کو کچھ نہیں ہوگا۔ اگر ہم یہ کہیں کہ ہم جناب زینب سلام اللہ علیہا کا ذکر اس لیے زیادہ کرتے ہیں کیوں کہ انہوں نے اپنے دونوں لختِ جگر عونؑ و محمدؑ کو روز عاشورا اپنے بھائی

امام حسینؑ پر قربان کیا تھا، یہاں تک ان کی نسل مٹ گئی، جبکہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی ایسی قربانی نہیں ہے تو جناب حضرت فاطمۃ الزھراء سلام اللہ علیہا جواب دینگی کہ حسنینؑ بھی تو دو بھائی تھے جس طرح امام حسینؑ کربلا میں بہتر قربانیاں دیں ایسی قربانیاں امام حسنؑ کی نہیں ہونگی، یہ رب العلمین بھی جانتا تھا، رسولؐ بھی جانتے تھے، مولا علیؑ اور بی بی فاطمہؑ بھی واقف تھے لیکن دونوں میں کبھی بھی کسی نے فرق نہیں سمجھا۔ رسولؐ ایک زانوں پے حسنؑ کو بیٹھاتے تھے اور ایک زانوں پے حسینؑ کو، ایک کا منہ چومتے ہیں تو ایک کا گلا، سواری بنتے ہیں تو دونوں نواسوں کی، مباہلے میں جاتے ہیں تو دونوں کو ساتھ لیکر جاتے ہیں، ایک کے لیے آہو کا بچہ آیا تو دوسرے کے لیے بھی آہو کا بچہ آتا ہے۔ اگر جنت سے کپڑے آئے تو دونوں کے لیے آئے۔ یہاں تک یہ واقعہ یاد ہوگا کہ جب یہ دونوں بچے تختیاں لکھ کر تحریر لیے ماں کے پاس آئے اور ماں سے کہا آپ فیصلہ کیجیے کہ کس کی لکھائی اچھی ہے؟ آپؑ کے گلے میں ہار تھا جس میں سات موتی تھے، تین تین موتی اٹھائے تھے کہ حضرت جبریلؑ کو حکم ہوا کہ اس باقی رہ جانے والے موتی کے دو ٹکڑے کر دو۔ حضرت جبریلؑ نے حکم کی تعمیل کی، موتی دو ٹکڑوں میں تقسیم ہوا، آدھا امام حسنؑ نے اٹھایا اور آدھا امام حسینؑ نے۔

یہ رسولؐ نے بتا دیا کہ جس طرح سے ان دونوں امام حسنؑ اور امام حسینؑ کا مرتبہ میرے اللہ کی نظر میں ایک برابر ہے، اسی طرح جناب زینب سلام اللہ علیہا اور جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کا مرتبہ بھی ایک جیسا ہے، بھلے چاہے کوئی یہ کہے کہ جناب زینب سلام اللہ علیہا کی قربانیاں زیادہ تھیں اور جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا نے

کوئی قربانی نہیں دی۔لیکن ایسا نہیں ، بیشک جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا بھی وہ شہزادی ہیں جن کا بھائی حسینؑ امام ہیں، جو صاحب قدرت ہیں، کسی لاولد کو سات سات بیٹے دے سکتے ہیں تو کیا اپنی بہن جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کے لیے ایک بیٹے کی دعا نہیں کر سکتے ؟؟؟ مولائے کائناتؑ کیا حکم رب العلمین سے اپنی بیٹی کو اولاد عطا نہیں کر سکتے ؟؟؟ کیا جناب حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کی دعاؤں میں یہ اثر نہیں ؟؟؟ الغرض یہ سب وسیلے چھوڑ دیجیے تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا خود اگر اپنا ہاتھ اٹھا کر بارگاہ الٰہی میں دعا کرتیں تو کیا رب العلمین ان کی دعا کو رد کر دیتا؟؟؟ لیکن مصلحت الٰہی دونوں بہنوں سے الگ الگ رہبری کا کام کروا رہا تھا۔

جناب زینب سلام اللہ علیہا نے کہا میں اولاد والوں کی رہبر بنتی ہوں اور جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ان کی رہبر بنیں گی جن کی اولاد نہیں ہے۔یہی وجہ ہے کہ کوئی خاندان رسالتؐ سے شکایت نہیں کر سکتا کیوں کہ خاندان رسالتؐ میں لاولد نمونہ عمل موجود ہے۔کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ جو دکھ ہم نے اٹھایا ہے آل محمدؐ میں سے کسی پر یہ نہیں بیتی۔جن کے گھر کا آنگن سونا ہے، جس کی گود میں اولاد نہیں اس کا دل جانتا ہے کہ کتنے دکھ اٹھانے پڑتے ہیں، کتنی تنہائیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔اس کے دل کی کلی کبھی کھل نہیں پاتی جب بھی کسی کی اولاد کو دیکھتا ہے اپنے دل کی دنیا اجڑی اجڑی لگتی ہے۔ان سب کے لیے جو بھی بے اولاد ہیں جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا ان کی رہبر ہیں۔یہی وہ شہزادیؑ ہیں جو لاولد کا سہارا بنتی ہیں اور ہمیشہ رہیں گی۔

لاولد ہونے کا دکھ کوئی معمولی دکھ نہیں ہے۔کوئی پوچھے حضرت ابراہیمؑ خلیل

اللہ سے جو چالیس سال تک بارگاہ الٰہی میں ہاتھ پھیلا پھیلا کر دعا مانگتے رہے۔ یہاں تک کہ جب تک اللہ نے جناب اسماعیلؑ جیسے بیٹے سے نہیں نوازا انہوں نے ہاتھوں کو سمیٹا نہیں۔ کوئی پوچھے جناب ذکریاؑ سے اس درد کے بارے میں جو نوے سال تک اولاد سے محروم رہے اور دعا کرتے رہے بارگاہ رب العزت میں، یہاں تک کہ نوے سال کی عمر میں اللہ نے انہیں اولاد عطا کی۔

لیکن جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا وہ شہزادی ہیں جنہوں نے کبھی اپنے لیے اولاد کی دعا نہیں کی کیوں کہ وہ رہبر بننا چاہتی تھیں ایسی عورتوں کی جو اولاد سے مایوس ہیں۔ وہ سیدہؑ ڈھارس ہیں بے اولاد عورتوں کے لیے۔ کیوں کہ اگر وہ سیدہؑ اپنے لیے اللہ کی بارگاہ میں دعا کرتیں تو بے شک وہ رد نہیں ہوتی لیکن ہمارے لیے انہوں نے اپنی تمناؤں کو قربان کیا۔ جب بھی ہم میں سے وہ جنکی اولاد نہیں ان کے دل گھبرائیں تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا یاد کرے، بے شک دل کو صبر اور قرار ملے گا۔

جو کوئی بھی بے اولاد ہو وہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کا واسطہ دے کر اپنے لیے اولاد طلب کرے کہ جناب ام کلثوم بنت علی سلام اللہ علیہا ادرکنی فی سبیل اللہ۔ یہ عمل چالیس دن تک بجالائے۔ انشاء اللہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کے واسطے اور ان کی دعاؤں سے رب العلمین ان کی گود بھر دے گا کیوں کہ جیسے غریب غریب کے درد کو جانتا ہے، بیمار بیمار کے درد کو جانتا ہے، اسی طرح جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا بے اولاد کے درد کو جانتی ہیں۔ یہ وہ در ہے کہ جہاں سے کبھی کوئی خالی ہاتھ نہیں لوٹا۔ یقینا جناب حضرت فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کی بیٹی دامن کو اولاد سے بھر دینگی۔ اس

چاہت کے ساتھ کے جو درد میں نے سہا، میرے چاہنے والے نہ سہیں، اس لیے وہ اللہ تعالیٰ سے یہ نعمت ہمیں دلا دیں گی۔ اس میں کوئی بھی شک نہیں ہونا چاہیے۔

جیسے کہ آپ نے سنا کہ امام حسنؑ اور امام حسینؑ میں کوئی فرق نہیں ڈالا گیا بالکل اسی طرح جناب زینب سلام اللہ علیہا اور جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا میں بھی کوئی فرق نہیں ڈالا گیا۔ مگر افسوس کہ ال محمدؐ میں سے ہم جناب زینب سلام اللہ علیہا کو تو یاد کرتے ہیں لیکن جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کو اس طرح یاد نہیں کرتے جس طرح ان کا حق ہے۔ نہ ہی ان کی ولادت باسعادت مناتے ہیں، نہ کبھی ان کے نام سے منتیں اٹھائی جاتی ہیں، نہ ہی ان کے نوحے پڑھے جاتے ہیں، نہ ہی کبھی ان کا واسطہ دیا جاتا ہے اور نہ ہی کبھی ان کے لیے مجلس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

میں نے سنا ہے کہ پاکستان میں جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی بہت سی منتیں مانگی جاتی ہیں، ان کے نام سے دستر خوان بچھائے جاتے ہیں، نذر و نیاز ہوتی ہے اور کوئی مشکل حاجت جو پوری نہ ہوتی ہو آپؑ کے واسطے سے پوری ہوتی ہیں۔ آپ بھی چاہیں تو دو رکعت نماز ہدیہ جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے التجا کریں کہ یارب العلمین اپنی رحمت سے میری اس مشکل کو آسان فرما دے، میں جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کے نام کی مجلس کروانگی، جس میں انؑ کا ذکر پڑھا جائیگا۔ انشاء اللہ مراد اتنی جلدی پوری ہوتی ہے کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔ اگر کوئی ان کے نام کا دستر خوان مانے تو دیکھ لیجیے کہ کتنی جلدی شہزادیؑ کے واسیلے سے مراد پوری ہوتی ہے کیوں کہ اللہ تعالیٰ بھی چاہتا ہے کہ انؑ کے نام کا چرچا ہو۔ ساری دنیا میں انؑ کا نام جو

چھپا ہوا ہے وہ روشن ہو جائے جو بھی ان کا واسطہ دے کر اللہ تعالیٰ سے مراد طلب کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اپنی خاص ترین رحمتوں سے پور ی کرتا ہے۔

تو جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کا دن اس طرح منائیے جس طرح جناب زینب سلام اللہ علیہا کا دن مناتے ہیں ۔جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت کی تاریخ کتابوں میں نہیں ملتی اس لیے یہ تاریخ اپنا لیجیے کہ جس دن جناب زینب سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت منائی جاتی ہے اس کے دوسرے دن جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کی ولادت باسعادت منا لیجیے تا کہ دونوں بہنوں کا ذکر ساتھ ساتھ ہو۔ جب بھی کوئی مشکل ہوتو نذر منائیے۔جس طرح جناب حضرت فاطمۃ الزھراء سلام اللہ علیہا کا معجزہ سنتے ہیں ،جس طرح جناب زینب سلام اللہ علیہا کا معجزہ سنتے ہیں ، بالکل اُسی طرح جناب ام کلثوم سلام اللہ علیہا کا معجزہ بھی سنیے اور دیکھیے کہ کس طرح شہزادیؑ مدد کے لیے آتی ہیں۔ یاد رکھیے یہ صرف توکّل کی بات ہے۔

جن مومنین اور مومنات کو اس معجزہ مبارکہ کی ضرورت ہو وہ نیچے دیے گئے نمبر اور ایڈریس پر SMS یا E-mail کر سکتے ہیں۔

Cell#0306-4480590

Email:moajizahemobarakah@yahoo.com

Facebook:facebook.com/MoajizaheMobarakah

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ فَرَجَھُمْ۔

ویلنشیا ٹاؤن لاہور میں علم شریف کی بے حرمتی کا دل خراش واقعہ

۳ رمضان المبارک ۱۴۳۶ ہجری کی شب جو کہ ۲۱ جون ۲۰۱۵ بنتی ہے۔تقریباً رات ۱۲ بجے سے صبح ۴ بجے کے درمیان نامعلوم رافضی ملعون نے ویلنشیا ٹاؤن کے قبرستان میں قبر پر نصب علم شریف کی بے حرمتی کی اور اینٹ سے علم شریف کو توڑنے کی کوشش کی ۔اس ناپاک کوشش میں وہ ملعون پوری طرح کامیاب تو نہیں ہو سکا لیکن علم شریف کی بے حرمتی کرنے میں اور نقصان پہنچانے میں وہ ملعون جزوی توڑ پر کامیاب ہو گیا۔ جو نقصان پہنچایا گیا اس کی تصاویر آخر میں دی گئی ہیں۔اس میں آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اس ملعون نے 'یا' کو اینٹ سے مٹانے کی کوشش کی یہاں تک کہ ہمارے آقا و سردار پیارے سرکارِ مصطفیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاک اور مبارک نام کو بھی نہیں چھوڑا۔اس کے علاوہ اس ملعون نے چاند کے دونوں طرف کے حصوں کو اور 'پنجہ مبارک' کے ایک حصے کو جو کہ 'انگوٹھا' ہے بھی توڑ دیا۔تاحال وہ ملعون مفرور ہے لیکن اس کی تلاش جاری ہے۔انشاء اللہ رب الکریم تمام ملعونوں کو تباہ اور برباد فرمائے گا اور دنیا اور آخرت میں ذلیل اور رسواء فرمائے گا۔اور ہم سب کو ان ملعونوں سے محفوظ رکھے۔آمین

بہرحال ہم نے علم شریف کو مَولا پاک کے خاص ترین کرم سے دوسرے دن دوبارہ سے ٹھیک کردیا ہے اور اب علم شریف پہلے سے زیادہ شان وشوکت سے اپنی جگہ پر دوبارہ موجود ہے۔الحمداللہ

آپس میں اتفاق کی جتنی ضرورت آج ہے پہلے کبھی نہ تھی۔مکمل تصاویر اس فیس بک ایڈیس پر دیکھی جاسکتی ہیں۔

tahuffuzealamsharif@yahoo.com

facebook.com/tahuffuzealamsharif

علم شریف ملعون کے نقصان پہنچانے کے بعد کی تصاویر:

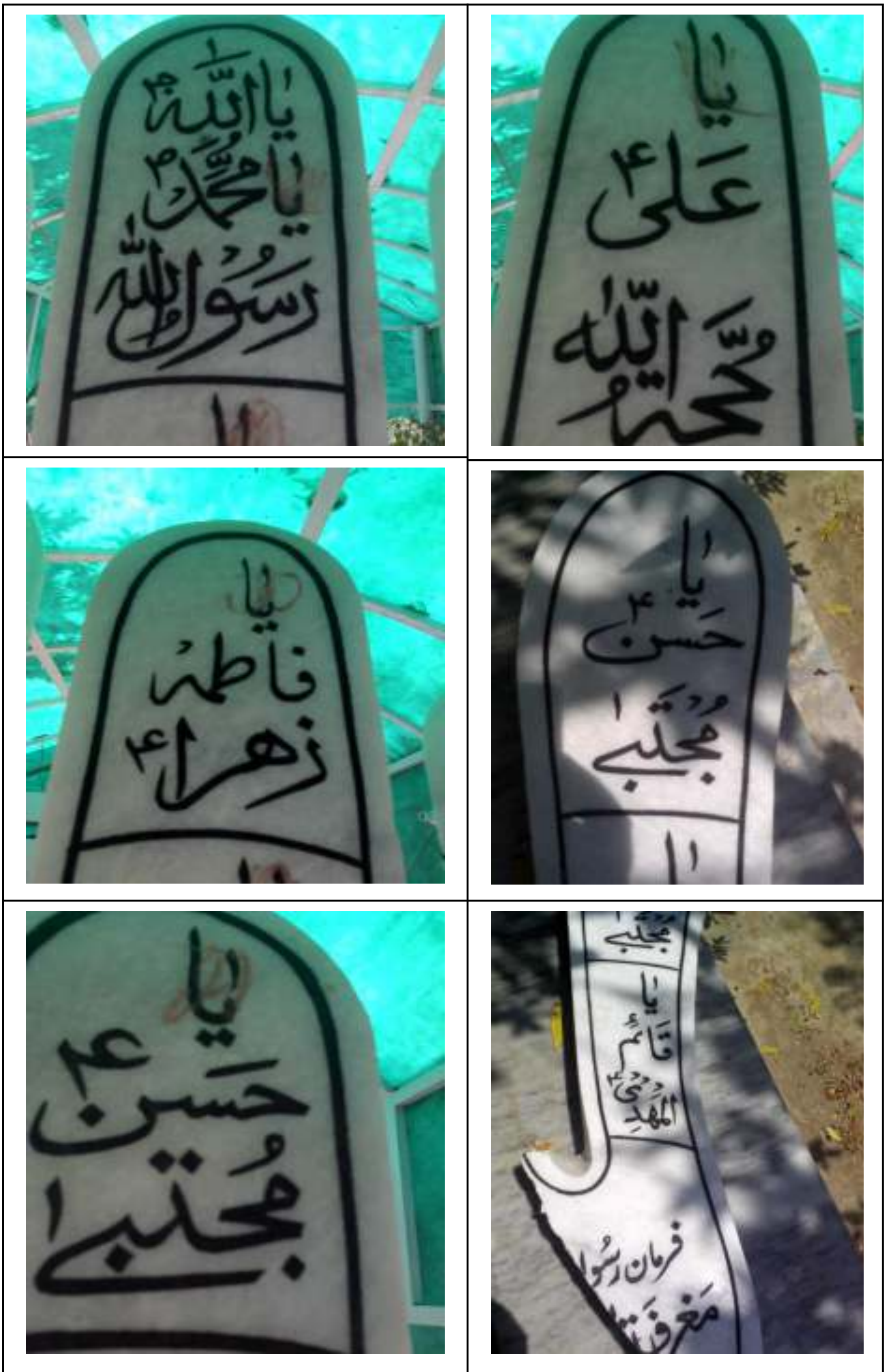

یا غازی عباس علمدار

اللھم صل علی محمد و آل محمد
بسم اللہ الرحمن الرحیم
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
یا غازی عباس علمدار

علم شریف دوبارہ ٹھیک ہونے کے بعد: